

( ۳ )

## World Muslim Gazetteer

۳۶ آزاد مسلمان ملکوں اور ۲۲ نیم آزاد یا غیر مسلمانوں کے ماتحت مسلمان علاقوں کے متعلق بہ بڑا پر از معاونات اور مفید گزیبیر و تصریح عالم اسلامی کراچی نے شائع کیا ہے ۔ اس میں مندرج معلومات کافی مفصل، زیادہ سے زیادہ مبنی بر حقوقی اور تازہ ترین ہیں ۔ اور مرتبون لئے اس کی ترتیب میں بڑی غیر جانب داری اور الصاف پسندی سے کام لیا ہے، آج کی اسلامی دنیا سے واقفیت کے لئے زیر نظر گزیبیر ایک کلیدی حیثیت رکھتا ہے اور اس سلسلے میں خاص بات یہ ہے کہ اسے اسی طرح مرتب کیا گیا ہے کہ اس سے استفادہ کرنا بڑا آسان ہے، اور سرمدی نظر ڈالنے ہی ایک ملک کے متعلق جملہ ضروری معلومات مل جاتی ہیں ۔

شروع میں ۱۳ صفحے کا "انٹروڈکشن" ہے جس میں پوری اسلامی تاریخ کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس میں موتھر عالم اسلامی کے فاضل سیکرٹری جنرل نے جہاں تاریخ اسلام کی دوسری اہم چیزوں کا ذکر کیا ہے۔ وہاں اس صدی میں مسلمان ملکوں اور قوبوں میں قومیت کی تحریک جس طرح اپنی اور غالب ہوئی ہے ۔ اس کی طرف اشارہ تک بھی نہیں کیا ۔ مسلمان ملکوں میں قومیت کی موجودہ تحریکوں کے وجود کا انکار کرنا ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی گذشتہ تاریخ اسلام سے اموی، عباسی اور فاطمی ادوار کو حلف کر دے ۔ آج کی دنیا میں مسلمان قومیتوں کا وجود ایک حقیقت ہے لہ تو اس سے شرمندہ ہوئے کی ضرورت ہے اور نہ اس کو اسلام کے منافی سمجھنا صحیح ہے، ہاں ایک مسلمان ملک کا اپنی علاقائی قومیت کو اپنی آخری نظریہ حیات بنا لینا بڑی مخت خلطی ہے اور اس کی دین اسلام ہرگز اجازت نہیں دیتا ۔

گزیبیر کے "انٹروڈکشن" میں ووٹر کے سیکرٹری جنرل نے مید جمال الدین افغانی کا بھیت پان اسلامزم اور بین الاسلامی اتحاد کے ایک زیر دست علم بردار کے ذکر کیا ہے۔ یہ شک یہ اپنی جگہ بالکل صحیح ہے، لیکن اس ضمن میں ان کے متعلق بہ بھی جانئے کی ضرورت ہے کہ جہاں انہوں نے

سب مسلمان ملکوں کو متعدد ہو کر بورپ کا مقابلہ کرنے کی دعوت دی، اور عمر بھر اس کے ائمے جد و جہاد کرتے رہے۔ وہاں ان کی اس اسلامی دعوت کے تباہی میں مصر، ترکی، ایوان اور روس کے ماتحت ترک علاقوں میں قومیتوں کی تحریکیں بھی ابھریں۔ اور اس لحاظ سے سید جمال الدین افغانی ہان اسلامزم کے ساتھ ماتھ مسلم قومیتوں کی تحریکوں کے بھی بانی اور ان کا شعور بخششیے والے ہیں۔ ”انٹروڈکشن“، میں بر صیر پاک و ہند ہیں تحریک وحدت اسلامی کے ذبیل میں صرف مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی کا ذکر کیا گیا ہے اس سلسلے میں مولانا محمد علی کے ساتھ دو اور بزرگوں کا ذکر آنا بھی ضروری تھا۔ اور وہ مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا ظفر علی خان ہیں۔

گزیثیر میں ایک باب پاکستان پر ہے۔ اس میں ب्रطانوی قبضے کے دور کا ذکر کرنے ہوئے ایک جگہ لکھا گیا ہے۔ ”مولانا محمد علی کی قیادت میں مسلم لیگ نے آل انڈیا کانگریس کے ساتھ مل کر جس پر ہندو چھائی ہوئے تھے، ب्रطانوی تسلط کے خلاف متعدد جد و جہاد کا آغاز کیا“، یہ پوری طرح صحیح نہیں۔ جس متعدد مجاہد کا ذکر کیا گیا ہے وہ کانگریس اور مجلس خلافت کا تھا، مسلم لیگ کا نہیں تھا۔ ہان اس سے پہلے محمد علی جناح قائد اعظم کی زیر قیادت مسلم لیگ اور آل انڈیا کانگریس ایک دوسرے کے قریب آئی تھیں۔ اور ان جماعتوں میں کونسلوں کی نمائندگی کے بارے میں دلوں جماعتیں کا مهجھوتا بھی ہوا تھا۔ اس دور میں قائد اعظم مرحوم مسلم لیگ اور آل انڈیا کانگریس دونوں کے رکن تھے۔

گزیثیر، جن حروف ہجتا کے حساب میں مسلم ملکوں کا بالترتیب ذکر ہوا ہے سب سے پہلے ہر ملک کے متعلق اس کے ”جمل و قوع، وقیع، آبادی، صدر مملکت، اہم شہروں اور ان کی آبادی، زبانوں، مکونوں، اور زرعی و صفتی و عدالتی پیداوار کے بارے میں ضروری معلومات دی گئی ہیں۔ یعنی شروع ہی میں امن ملک کا اجمالي خاکہ سامنے آ جاتا ہے۔“

اندرو ڈکشن میں بر اعظم افریقہ کے خمن میں ایک بڑی اہم بات کہی گئی ہے جس کا اثبات یہاں ہم ضروری مموجھتے ہوں - سیکرٹری جنرل لکھتے ہیں - " افریقہ کی بذات خود بڑی اہمیت ہے کیونکہ دنیا کا یہ واحد بر اعظم ہے جس سے مسلم بر اعظم کہا جا سکتا ہے - اور یہ اس لئے کہ اس کی ۲۵ کروڑ آبادی میں سے ۱۵ کروڑ مسلمان ہیں - اس کے ۳۰ آزاد ملکوں میں سے ۲۲ ایسے ہیں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے - جہاں تک صحرائے اعظم کے اوپر کے افریقی ملکوں کا تعلق ہے - وہ ساتوں صدی عیسوی سے مسلم غالب اکثریت کے ہیں - باقی صحرائے اعظم کے جنوب کے افریقی ملکوں میں مسلمان کہیں زیادہ ہیں ، اور کہیں کم " -

اچ خروت ہے کہ ہم جب اسلامی دنیا کا نام لیں تو ہماری نظرین صرف خلیج فارس سے استنبول اور جبرا اللہ تک نہ رک کر رہ جائیں - ہمیں ایک طرف بر اعظم افریقہ کے اسلامی ملکوں اور دوسرا طرف جنوب مشرقی ایشیا کے وسیع ملکوں پر بھی لگہ ڈالنی چاہئے اور ان سے روابط بڑھانے چاہئیں - موتمر عالم اسلامی لے " ورلڈ مسلم گزیٹر "، شائع کر کے دنیا میں اسلام کی بہت بڑی خدمت سر انجام دی ہے - اور اس پر ہم امن کی جس قدر تعریف کریں کم ہوگی -

کتاب مجلد ہے - اس کے ۵۶۲ صفحات ہیں - قیمت ۱۵ روپے -

ملٹری کا پتہ یہ ہے

آمہ پبلیشنگ ہاؤس - کمرشل ایریا ہمدرد آباد - کراچی ۹

( م - س )